Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْد

برائے جماعت دہم

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن کا مرکزی موضوع ہے:
(الف) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اتباع کی دعوت (ب) جنت کی نعمتوں کا تذکرہ
(ج) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفات (د) قرآنِ مجید کا اعجاز

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن کے آغاز میں بیان کی گئی ہیں:
(الف) مومنین کی صفات (ب) قیامت کی نشانیاں (ج) جنّت کی نعمتیں (د) کفار کی سازشیں

(iii) اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل فرمایا:
(الف) سیلاب کا (ب) آگ کا (ج) چیخ کا (د) پتھروں کا

(iv) انسان کے تخلیقی مراحل کے ذکر کرنے کا مقصد مضبوط کرنا ہے:
(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ تقدیر (د) عقیدۂ آخرت

(v) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن کے آخری حصے میں تذکرہ ہے:
(الف) مومنین کی صفات کا (ب) قیامت کے احوال کا
(ج) انسان کی پیدائش کے مراحل کا (د) انبیائے کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں بیان کردہ انسانی تخلیق کے مختلف مراحل تحریر کریں۔
(iii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں مومنین کو کس کا وارث قرار دیا گیا ہے؟ (iv) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں کفار مکہ کے انکار کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟
(v) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن کی ابتدائی دس آیات سے متعلق حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن کے آغاز میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ایسے مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں، بے مقصد باتوں سے گریز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، حد سے تجاوز نہیں کرتے، اپنے عہد و پیماں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں بیان کردہ انسانی تخلیق کے مختلف مراحل تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن میں مومنین کی صفات کا تذکرہ کرنے کے بعد انسان کی پیدائش اور ماں کے پیٹ میں تخلیق کے مختلف مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل کو بطورِ دلیل بیان کر کے موت کے بعد دوبارہ زندگی کا ذکر فرمایا، جسے کافر ناممکن خیال کرتے

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تھے۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کا ذکر ہے کہ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا، اُس سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اور دوسرے کئی میوہ جات پیدا کیے۔ پھر مختلف چوپایوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کو کس کا وارث قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کو جنت کے وارث قرار دیا گیا ہے۔

(iv) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں کفارِ مکہ کے انکار کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہما السلام کی بعثت کا بیان ہے کہ انھیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف سے بھیجا گیا۔ فرعون اور اس کی قوم نے بھی تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے وہ بھی ہلاک ہو گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا۔ ان تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا گیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کو ایک ہی دین دیا گیا تھا، مگر ان کی امتیں انتشار کا شکار ہو کر فرقوں میں بٹ گئیں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی ابتدائی دس آیات سے متعلق حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی ابتدائی آیات بہت فضیلت کی حامل ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھ پر دس ایسی آیات نازل ہوئی ہیں، جو ان پر عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے شروع کر کے دس آیات تلاوت فرمائیں۔ (جامع ترمذی: 3137)

◎ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

(i)	خٰشِعُوْنَ	خشوع کرنے والے	(ii)	اللَّغْوِ	فضول باتیں اور کام
(iii)	حٰفِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے	(iv)	اَیْمَانُھُمْ	ان کے دائیں ہاتھ

◎ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

• قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ۝

ترجمہ: یقیناً ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں اور وہ جو بے کار باتوں سے دور رہنے والے ہیں اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔

• وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

ترجمہ: اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں یا کنیزوں کے جن کے وہ مالک ہیں تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ لہٰذا جو اُن کے علاوہ (کوئی اور طریقہ) چاہے تو وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

• وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝

ترجمہ: اور وہ لوگ جو امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو (جنتِ فردوس) کے وارث ہوں گے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تفصیلی جواب دیں۔

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کے بنیادی مضامین پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کے بنیادی مضامین**

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کے آغاز میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ایسے مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں، بے مقصد باتوں سے گریز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، حد سے تجاوز نہیں کرتے، اپنے عہد و پیماں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہیں۔ یہ صفات بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو کامیابی کی ضمانت عطا فرمائی جس میں یہ صفات پائی جائیں۔

مومنین کی صفات کا تذکرہ

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ میں مومنین کی صفات کا تذکرہ کرنے کے بعد انسان کی پیدائش اور ماں کے پیٹ میں تخلیق کے مختلف مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔

انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل

انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل کو بطور دلیل بیان کر کے موت کے بعد دوبارہ زندگی کا ذکر فرمایا، جسے کافر ناممکن خیال کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کا ذکر

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کا ذکر ہے کہ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا، اُس سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اور دوسرے کئی میوہ جات پیدا کیے۔ پھر مختلف چوپایوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

سبق آموز نشانیاں کا ذکر

یہ تمام سبق آموز نشانیاں ذکر کرنے کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی بعثت اور ان کی دعوت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جب حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دی تو انھوں نے اعتراضات شروع کر دیے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ

حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ کے باوجود جب قوم اپنی سرکشی پر ڈٹی رہی تو آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب فرمائی، اللہ تعالیٰ نے انھیں کشتی بنانے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی قوم پر سیلاب کا عذاب آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں کو بچا لیا گیا اور کافروں کو غرق کر کے عبرت کا نشان بنا دیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد چند دوسری قوموں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہما السلام کی بعثت کا بیان

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہما السلام کی بعثت کا بیان ہے کہ انھیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف سے بھیجا گیا۔ فرعون اور اس کی قوم نے بھی تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے فرعون اور اس کی قوم ہلاک ہو گئی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا۔ ان تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

گیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کو ایک ہی دین دیا گیا تھا، مگر ان کی امتیں انتشار کا شکار ہو کر فرقوں میں بٹ گئیں۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرتِ کاملہ

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرتِ کاملہ کو دلائل سے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آنکھ، کان اور دل عطا فرما کر انسان کو پیدا فرمایا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ زندگی اور موت کا اختیار اسی کے پاس ہے۔ وہی دن اور رات کو بدلتا ہے، ہر قسم کی قدرت و قوت اور طاقت اسی کے پاس ہے۔

آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا کہ مشرکین سے پوچھیے زمین اور اس میں جو کچھ بھی ہے وہ کس کا ہے؟ آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ ان تمام سوالوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان منکرین کا جواب بھی نقل فرمایا ہے کہ یہ ضرور کہیں گے کہ تمام چیزوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس حقیقت کو جاننے کے باوجود یہ کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے!

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخری حصے میں مشرکین کی موت اور قیامت کے احوال کا ذکر کیا گیا ہے۔ کفار کو ان کے انجام سے ڈرایا گیا ہے کہ قیامت کے دن جس کے بُرے اعمال کا پلڑا بھاری ہوا وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائے گا۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو بھی بیان کیا ہے کہ اس نے کسی انسان کو بے کار اور بے مقصد پیدا نہیں فرمایا بلکہ سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

www.LastHopeStudy.com

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study